روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

بدھ 6 اپریل 2005ء 26 صفر 1426 ہجری 6 شہادت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 74

مشورہ اور عزم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جنگ احد کے وقت مدینہ میں رہ کر مقابلہ کرنا چاہتے تھے۔مگر نوجوان صحابہ کے مشورہ پر آپ نے مدینہ سے باہر نکل کر لڑنے کا فیصلہ کیا اور ہتھیار پہن لئے۔ جب صحابہؓ کو اپنی غلطی کا احساس ہوا تو انہوں نے فیصلہ بدلنے کی درخواست کی مگر آپ نے فرمایا:

خدا کا نبی جب ہتھیار پہن لیتا ہے تو اتارتا نہیں۔

(سیرت ابن ھشام جلد2 ص63 - مشاورۃ الرسول القوم فی الخروج)

86ویں مجلس مشاورت پاکستان (25 تا 27 مارچ 2005ء) کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا بصیرت افروز پیغام

مجلس شوریٰ پاکستان خلفاء سلسلہ سے براہ راست فیض اٹھاتی رہی ہے

خلیفہ وقت کی عدم شمولیت کی وجہ سے اپنے اس مقام کو بھول نہ جائیں جو آپ کا ہے اور جس کی آپ سے توقع کی جاتی ہے

مکرم ناظر صاحب اعلیٰ وصدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے شوریٰ کے موقع پر پیغام بھجوانے کا کہا ہے۔اس موقع پر میں کوئی لمبا چوڑا پیغام آپ کو نہیں دینا چاہتا۔صرف اتنا عرض کرتا ہوں کہ مجلس شوریٰ پاکستان، تجربہ اور تاریخ کے لحاظ سے دنیا کے مختلف ممالک میں جہاں مجالس شوریٰ منعقد ہوتی ہیں، قدیم ترین ہے۔اور صرف یہی نہیں بلکہ حضرت مصلح موعود جنہوں نے شوریٰ کے نظام کو مضبوط بنیادوں پر قائم فرمایا تھا، سے براہ راست فیض اٹھانے والی مجلس مشاورت ہے اور آپ کی یہ بھی خوش قسمتی ہے کہ اس وقت بھی جب آپ مجلس شوریٰ منعقد کر رہے ہیں۔آپ میں سے بعض ایسے ممبران شوریٰ بھی اس مجلس میں شامل ہیں جنہوں نے حضرت مصلح موعود کے زمانے کی مجالس شوریٰ Attend کی ہوئی ہیں۔ پھر بہت سے ایسے ہیں جنہوں نے خلافت ثالثہ اور خلافت رابعہ کے زمانے میں مجلس شوریٰ کا ممبر ہونے کی توفیق پائی اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب تک یہ توفیق پاتے چلے آ رہے ہیں یہ خلفاء شوریٰ کے تینوں دنوں میں ہمہ وقت شوریٰ کی کارروائی کے دوران موجود رہتے رہے اور بحثوں اور فیصلوں کے دوران ممبران شوریٰ کی رہنمائی فرماتے رہے۔اور اس لحاظ سے خلفاء کی موجودگی کی وجہ سے آپ کی مجلس شوریٰ مرکزی مجلس شوریٰ کہلاتی رہی۔جس نے دنیا میں (۔) اور احمدیت کے پیغام کو پہنچانے کی منصوبہ بندیاں کیں۔اور اللہ تعالیٰ نے ان منصوبوں اور مشوروں میں جنہیں خلفاء احمدیت نے منظور فرمایا اور لاگو فرمایا، بے انتہا برکت ڈالی۔اور آج دنیا کے ہر کونے میں ان کی عاجزانہ دعاؤں سے پُر منصوبوں کے پھل ہمیں نظر آ رہے ہیں اور آج تمام عالم احمدیت میں اس کی تتبع میں شوریٰ کا نظام رائج ہو چکا ہے۔الحمد للہ۔لیکن جیسا کہ میں عرض کر چکا ہوں کہ آپ کی مجلس شوریٰ کی اہمیت اس لحاظ سے بہرحال قائم ہے کہ آپ میں ایسے ممبران اب بھی موجود ہیں جو گزشتہ تین خلفاء کے زمانے سے اس اہم ادارے میں شامل ہوتے چلے آ رہے ہیں۔آپ میں سے بہت سے ایسے ہیں جو ان تجربہ کار اور بزرگ ممبران شوریٰ کے ساتھ مجلس شوریٰ کا ممبر بن کر ان کے تجربوں اور ان کی نیکیوں کے نمونے دیکھتے رہے ہیں۔اور یقیناً اس کے زیر اثر اپنے آپ کو بھی اس معیار پر لانے کی کوشش کرتے رہے ہیں اور کرتے ہیں۔لیکن اب فکر یہ ہے کہ 20-21 سال سے خلیفۂ وقت کے براہ راست مجالس شوریٰ میں شامل نہ ہونے کی وجہ سے آپ اپنے اس مقام کو بھول نہ جائیں جو آپ کا ہے اور جس کی آپ سے توقع کی جاتی ہے۔اور ابھی یہ بھی نہیں پتہ کہ خدا تعالیٰ کی تقدیر نے اور کتنا عرصہ یہ دوری رکھنی ہے۔

پس آپ اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے صاف اور پاک دل ہو کر اس سے دعائیں مانگتے ہوئے میرے اس غم میں اور میری اس فکر کو دور کرنے کی کوشش میں لگے رہیں کہ آپ جو بھی منصوبہ بندی کریں گے اور جو بھی مشورے دیں گے وہ تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے دیں گے۔حقیقت سے کبھی اغماض نہیں کریں گے۔حضرت مسیح موعود کے مشن کو آگے بڑھانے کیلئے ہمیشہ سردھڑ کی بازی لگانے کیلئے تیار رہیں گے۔کبھی ذاتی انا اور عزت کو جماعتی وقار پر ترجیح نہیں دیں گے۔اور خلافت احمدیہ سے وفا اور تعلق کو پہلے سے بڑھ کر اپنے اندر اور اپنے بیوی بچوں کے اندر پیدا کرنے کی کوشش کریں گے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اس کی توفیق دے۔آپ کے پاک منصوبوں میں برکت ڈالے۔آپ کی اولادوں اور نسلوں کو آپ کیلئے قرۃ العین بنائے۔اور ہمیں جلد تر (۔) اور احمدیت کی فتوحات کے نظارے دکھائے۔آمین

والسلام

خاکسار

(دستخط)

خلیفۃ المسیح الخامس

لندن 16-3-2005

تدبیر بھی ایک مخفی عبادت ہے۔اسی سے وہ راہ کھل جاتی ہے جو بدیوں سے نجات پانے کی راہ ہے۔

(حضرت مسیح موعود)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

فضل عمر ہسپتال کے فون نمبرز

شعبہ ایمرجنسی: 047-6213970-EXT:107

دفتر 047-6213970,6211373EXT:104

ایڈمنسٹریٹر: 047-6212659

استقبالیہ 047-6213970,6211272EXT:0

بیگم زبیدہ بانی ونگ: 047-6215646,6213909

آفس طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ: 047-6215190

ویب سائیٹ www.foh-rabwah.org

ای میل info@foh-rabwah.org

فیکس: 047-6212659

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

دِیا

ہے خود بھی جاگا، مجھے بھی جگا رہا ہے دِیا
خدا سے آخرِ شب لو لگا رہا ہے دِیا

بھلا سکا نہ یہ شاید کسی کے ہاتھ کا لمس
کسی کی یاد میں خود کو جلا رہا ہے دِیا

رکھا ہے اس نے شبِ انتظار کو روشن
انہیں بتاؤ کہ اب ٹمٹما رہا ہے دِیا

یہ کس کو دیکھ کے ہیں مہر و ماہ شرمندہ
یہ کون غارِ حرا میں جلا رہا ہے دِیا

بپا ہوئے ہیں اگرچہ ہزارہا طوفاں
مگر بفضلِ خدا جگمگا رہا ہے دِیا

زمانہ بھر کی زباں پر ہیں تذکرے اس کے
اگرچہ آج تلک بے صدا رہا ہے دِیا

خود اپنے گھر میں اندھیرا ہے اور تُو جا کر
دیارِ غیر میں اپنا جلا رہا ہے دِیا

شبِ فراق میں، مَیں دیکھتا رہا محمودؔ
مجھے لگا مرا صبر آزما رہا ہے دِیا

محمود الحسن

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

مجلس نابینا ربوہ کا جلسہ یوم مسیح موعود

مکرم محمد الیاس اکبر صاحب سیکرٹری اشاعت مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ مورخہ 27 مارچ 2005ء مجلس نابینا ربوہ کے زیر انتظام جلسہ یوم مسیح موعود اور یوم پاکستان ہوا جس میں ربوہ اور بیرون از ربوہ 20 ممبران نے شرکت فرمائی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو منیر احمد صاحب باجوہ نے کی نظم مکرم حافظ مبارک احمد صاحب اور دوسری نظم خاکسار نے پڑھی مکرم حافظ محمود احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ نے یوم حضرت مسیح موعود اور مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب نے یوم پاکستان کے موضوعات پر خطابات فرمائے اور آخر میں مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب عابد جنرل سیکرٹری مجلس نابینا نے نصائح فرمائیں اور دعا کروائی تقریب کے بعد شاملین کو ریفرشمنٹ پیش کی گئی۔ خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ ممبران کو احسن رنگ میں سلسلہ کی خدمت اور خلافت سے تادم وفات اطاعت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

محترمہ مبشرہ طلعت صاحبہ محلّہ دارالعلوم جنوبی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ محترمہ ذکیہ بیگم صاحبہ والدہ ملک محمد داؤد مرحوم مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ عرصہ تین ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں آجکل قومہ اور بیڈسول کی وجہ سے بیمار ہیں معجزانہ شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مظفر احمد ناگی صاحب تحریر کرتے ہیں کہ محترم طاہر احمد ناگی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ حلقہ نیلا گنبد لاہور گزشتہ کچھ عرصہ سے پھیپھڑوں میں انفیکشن کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ ضعف اور کمزوری بہت زیادہ ہے اور دن رات بے چینی رہتی ہے احباب سے دردِ دل سے کامل شفایابی کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد اختر صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ مکرم مجید احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 132 گ۔ب تحصیل وضلع فیصل آباد چند روز سے بیمار ہیں اور صاحب فراش ہیں احباب سے ان کی جلد شفاء یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم اکرام اللہ شاکر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ خاکسار کی والدہ محترمہ حلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک محمد شیر صاحب جوئیہ عرصہ سات ماہ سے دل اور بلڈ پریشر کے عارضہ میں مبتلا چلی آرہی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم منصور احمد نورالدین صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں۔ مکرم پروفیسر سید محمد یحییٰ صاحب آف ستارہ کالونی فیصل آباد بعارضہ قلب بیمار ہیں۔ چیک اپ کے بعد ڈاکٹروں نے فوری طور پر بائی پاس آپریشن تجویز کیا ہے۔ جو کہ ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے خصوصی طور پر دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپریشن کامیاب فرمائے۔ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرمہ ناصرہ خلیل صاحبہ سیکرٹری تحریک جدید ناصر آباد غربی ربوہ لکھتی ہیں۔ خاکسارہ کے چھوٹے بیٹے مکرم احسان الحق قریشی ابن خلیل الرحمٰن قریشی مرحوم کراچی کا نکاح مکرمہ امۃ الشکور صاحبہ بنت مکرم محمد رفیق صاحب ڈرگ روڈ کراچی سے مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم امین احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ کراچی نے 14 جنوری 2005ء کو احمدیہ ہال کراچی میں پڑھا اور اسی روز تقریب رخصتی کا اہتمام کیا گیا اور بعدازاں مورخہ 17 جنوری 2005ء دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا ہردو مواقع پر مکرم ملک سعید احمد اعوان صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مکرم احسان الحق صاحب حضرت میاں نظام دین صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود (313 میں سے) کی نسل سے اور مکرم حافظ عبدالحفیظ اعوان صاحب شہید فجی کے بھانجے ہیں۔ تمام احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے اور دونوں خاندانوں کیلئے مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

نکاح

مکرم احمد خاں منگلا صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم محمد اعظم خاں منگلا کا نکاح ہمراہ مکرمہ ثوبیہ جمیل خاں بنت جمیل احمد خاں صاحب ڈیریانوالہ ضلع نارووال بحق مہر پچاس ہزار روپے پر مکرم شکیل احمد صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 20 نومبر 2004ء کو پڑھا۔ اسی روز رخصتی عمل میں آئی اور دوسرے روز دعوت ولیمہ منعقد ہوئی۔ احباب سے رشتہ کے ہر لحاظ سے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ٹریفک قوانین کی پابندی کریں۔

جماعت احمدیہ بینن کی تاریخ اور اہم سنگ میل

ڈاکٹر عبدالسلام کی آمد، بیوت الذکر کی تعمیر، ایم ٹی اے کا اجراء اور دعوت الی اللہ کا سفر

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب

1957ء کا وہ دن جب احمدیت کا پودا مغربی افریقہ کے چھوٹے سے ملک Benin کے شہر Portonovo میں لگا۔ جماعت کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ نائیجیریا سے 3 افراد پر مشتمل داعیان الی اللہ کا ایک گروپ جس کی سرکردگی مکرم الحاج سیکرو داؤدہ کر رہے تھے۔ مکرم الحاج راجی بصیرو کے گھر آئیملوفیڈے محلے میں آئے۔ ظہر کی نماز ہو چکی تھی۔ مکرم الحاج راجی صاحب نماز کے بعد گھر پر موجود تھے۔ آپ نے آنے والوں کا خیر مقدم کیا۔ مکرم راجی صاحب ان کو جانتے تھے کیونکہ الحاج سیکرو داؤدہ کا تعلق بھی پورتونووو Portonovo سے تھا۔ مکرم الحاج سیکرو داؤدہ صاحب نے اپنے آنے کا مقصد بیان کیا اور جماعت احمدیہ کے متعلق وضاحت سے (یوروبا زبان) میں تعارف پیش کیا۔ ہر بات مکرم الحاج راجی بصیرو کے دل پر اثر کرتی گئی اور جب بات چیت ختم ہوئی تو مکرم سیکرو داؤدہ صاحب نے بیعت فارم پیش کیا۔ الحاج راجی بصیرو صاحب نے وہ فارم یہ کہہ کر واپس کر دیا کہ یہ تو انگریزی زبان میں ہے۔ فرانسیسی زبان میں چاہئے تاکہ میں تمام باتوں کو اچھی طرح سمجھ کر اس پر دستخط کروں۔

چنانچہ انہیں فرانسیسی میں بیعت فارم دیا گیا اور آپ نے دستخط کئے۔ آپ نے احمدی ہوتے ہی جو پہلی اپنی عملی زندگی میں تبدیلی پیدا کی وہ یہ تھی کہ ہاتھ باندھ کر نماز پڑھنی شروع کر دی اور نماز کی ابتداء بھی ''وجہت'' سے کی۔

پہلی مخالفت

یہ دونوں باتیں جب مقامی امام مسجد صاحب کو پتہ چلیں تو وہ بہت سخت ناراض ہوئے اور کہا کہ یہ نیا مذہب کہاں سے لے آئے ہو۔ یاد رہے بینن کے اکثر مسلمان مالکی فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں جو کہ ہاتھ چھوڑ کر نماز ادا کرتے ہیں۔

امام مسجد صاحب چند افراد کے ساتھ حاجی صاحب کے گھر ان کی والدہ کے پاس شکایت لے کر آئے اور کہا کہ آپ کے بیٹے نے نئے مذہب کی بنیاد رکھی ہے۔ اسے منع کریں۔ جب والدہ صاحبہ کو حاجی صاحب نے خود تفصیل بیان کی اور قرآن و حدیث سے بات واضح کی تو والدہ صاحبہ بھی اپنے بیٹے کی بات سے متفق ہوئیں اور امام صاحب کو پیغام بھجوایا کہ میرے بیٹے نے صحیح طریق اختیار کیا ہے۔

جماعت احمدیہ ترقی کی راہوں پر

مکرم الحاج راجی بصیرو کی نیک اور صالح فطرت نے رنگ دکھایا اور آہستہ آہستہ جماعت کے افراد بڑھنے لگے۔ نائیجیریا جماعت نے جو پہلا پودا لگایا تھا وہ اس کی آبیاری کرتے رہے۔ گاہے بگاہے مرکزی معلومات پہنچاتے رہے۔ بینن سے بھی احمدی احباب جلسے اجتماعات میں نائیجیریا جا کر شامل ہوتے رہے۔ اسی طرح معلمین کرام ان کے پاس وقتاً فوقتاً آ کر ٹھہرتے اور تربیت کرتے رہے۔

پہلی احمدیہ بیت الذکر

بینن میں جماعت کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر 1974ء میں بینن کی پہلی احمدیہ بیت الذکر تعمیر ہوئی جو الحاج بصیرو صاحب نے اپنی ذاتی زمین پر تعمیر کی۔ جو مین روڈ پر واقع ہے۔ اللہ تعالیٰ الحاج بصیرو صاحب کو جنت الفردوس میں بہت بڑا گھر عطا فرمائے۔ ان ابتدائی احمدیوں میں مکرم و محترم الحاج حمزہ۔ الحاج ذکر اللہ ابراہیم۔ الحاج لطیف توکورو۔ مکرم علاموں صاحب۔ والد محترم علاموقاسم صاحب۔ محترم آناگو محمود کی والدہ ماجدہ۔ مکرم کافونصیرو صاحب۔ الحاج راجی ابراہیم صاحب قابل ذکر ہیں۔

جماعت کی مزید ترقی

1974ء میں تعمیر ہونے والی بیت الذکر نے لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کیا اور پورتونووو کے قرب وجوار میں احمدیت پھیل گئی۔ اور باقاعدہ جماعتیں قائم ہوئیں۔ ان جماعتوں میں ایفائین، ادجارہ، کیتو، کیتو، بوزوں قابل ذکر ہیں۔

مکرم الحاج راجی بصیرو نے ایک اور بیت الذکر گانیو یئے میں تعمیر کر دی۔ گانیو یئے میں جہاں ہماری بیت الذکر ہے وہ جھیل کے اندر پانی میں کشتی پر سوار ہو کر قریباً 40 منٹ کی مسافت پر ہے۔ یہ سب آبادی ماہی گیروں پر مشتمل ہے۔ جھیل کے اندر اپنی اپنی جگہ ان کی ریزرو ہے جس میں سے یہ اپنی مچھلیاں پکڑتے ہیں اور بیچتے ہیں۔

الحاج سیکرو داؤدہ صاحب نے بھی 3 منزلہ مکان پورتونوو میں تعمیر کرنا شروع کیا۔ 1988ء میں وہ رہائش کے قابل ہوا تو مشن ہاؤس کے طور پر استعمال ہونے لگا۔ ایک مکان کوتونو میں تعمیر کیا۔ پورتونووو کے مکان میں خاکسار 8 سال رہا اور اب وہ احمدیہ ہسپتال ہے۔

ایک اور قربانی

الحاج راجی بصیرو صاحب نے ایک اور بڑی قربانی کی۔ اپنے کوکونٹ کے باغ کی زمین میں سے ڈیڑھ ایکڑ زمین برائے عیدگاہ جماعت کو پیش کر دی۔ جہاں ہر سال دونوں عیدیں پڑھی جاتی ہیں۔ یہ Portonovo سے کوتونو جاتے ہوئے 3 کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔

نارتھ کے علاقہ میں احمدیت

احمدیت ملک کے دارالحکومت اور گردونواح سے نکل کر نارتھ کے علاقہ مانی گیری پہنچ گئی اور یہ کاوش مکرم عثمانی صاحب کی تھی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزا عطا فرمائے۔ اسی طرح Parako میں احمدیت کا پودا لگا۔

پہلے باقاعدہ مربی سلسلہ

82-1981ء میں ماریشس سے مکرم مولانا شمشیر سوکیہ صاحب مربی بینن مقرر ہوئے۔ آپ نے اپنی خداداد صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے جماعتی نظام کو مستحکم کیا۔ 8 بیوت الذکر 8 سالوں میں تعمیر کروائیں۔ بہت سا فرانسیسی لٹریچر شائع کیا۔ جو آج تک مشن کی ضروریات پوری کر رہا ہے۔ ان بیوت الذکر میں جو تعمیر ہوئیں۔ بوزوں، کیتو، مانی گیری کی بیوت قابل ذکر ہیں۔

جماعت احمدیہ کے خلاف باقاعدہ مہم جوئی

سچی جماعتوں کی مخالفت لازمی امر ہے۔ اور یہ مخالفت کھاد کا کام کرتی ہے۔ خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت سے سچی جماعتیں پھیلتی اور پھولتی ہیں۔ احمدیت کی ترقی کو دیکھ کر مخالفین کی نیندیں حرام ہونی شروع ہو گئیں اور انہوں نے باقاعدہ منصوبہ بندی شروع کر دی۔ اور ملک کے سربراہ جنرل ماتھیو کیرے کو Mathiou Kere Ko کو غلط رپورٹیں دینی شروع کر دیں۔ اس مخالفت میں پورتونووو کے بڑے امام پیش پیش رہے۔ جن کا بیٹا احمدی ہو گیا تھا۔ جو رپورٹیں صدر مملکت کو احمدیوں کے خلاف دی گئیں اس میں احمدیت کو ایک خطرہ کے طور پر پیش کیا گیا۔

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی آمد

1988ء کو محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب گورنمنٹ بینن کی دعوت پر بینن تشریف لائے۔ چند دن کا سرکاری دورہ تھا۔ دورہ کے دوران جمعہ کے روز مکرم ڈاکٹر صاحب موصوف نے فرمایا کہ میں جمعہ پڑھوں گا۔ سرکاری طور پر Cotono کی بڑی مرکزی مسجد میں آپ کے آنے کی خبر گرم ہوئی۔ اور خوب تیاری کی گئی مگر عین وقت پر مکرم ڈاکٹر صاحب بیت احمدیہ Cotono میں تشریف لے گئے۔

بیت احمدیہ لکڑی کے تختوں سے بنی ہوئی جھیل کے کنارے ایسے علاقہ میں جہاں بیت تک پختہ سڑک بھی نہ تھی۔ (اب تو خدا کے فضل سے نہایت خوبصورت بیت الذکر بنی ہوئی ہے۔ جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے حالیہ دورہ کے دوران خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا ہے۔)

ڈاکٹر صاحب تو دورہ کر کے چلے گئے۔ اب علماء کو ایک بہانہ اور ہاتھ آ گیا اور جنرل ماتھیو کیرے کو کے لگے کان بھرنے اور آخر اپنی چال میں کامیاب ہو گئے۔ 1988ء میں مشن سیل کر دیا گیا اور مربی سلسلہ کو ملک چھوڑنے کا حکم دیا گیا اور کچھ افراد کو پکڑ کر پابند سلاسل کر دیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خاص توجہ اور دعا

حضور انور نے تمام دیگر پڑوسی ممالک کے امراء کو لکھا کہ وہ بینن کے صدر کو خطوط کے ذریعہ یہ باور

کروائیں کہ جماعت احمدیہ کسی کی مخالف نہیں۔ ہر ملک کے قانون کی پاس داری کرتی ہے۔ احترام کرتی ہے۔ جب یہ خطوط صدر صاحب کو ملے تو انہوں نے ایک کمیشن مقرر کیا تا کہ تحقیق کرے کہ حقیقت احوال کیا ہے۔

کمیشن نے دونوں فریقوں کو بلایا جماعت کی طرف سے مکرم سیکرو داؤدہ صاحب اور دیگر افراد پیش ہوئے۔ باتیں ہوئیں اور آئندہ کی تاریخ دی گئی۔ اگلی تاریخ کو علماء حاضر نہ ہوئے۔ پھر کمیشن بلاتا رہا مگر وہ نہ آئے۔ چنانچہ کمیشن نے مکمل رپورٹ صدر مملکت کو دی جس پر جنرل صاحب نے جماعت کو باقاعدہ رجسٹرڈ کر کے اجازت نامہ جاری کر دیا۔

اجازت نامہ کا خلاصہ

''یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت ...... احمدیہ کو باقاعدہ رجسٹرڈ کر دیا گیا ہے۔ اس کے افراد ملک میں جہاں چاہیں جسے چاہیں جب چاہیں تبلیغ کر سکتے ہیں اگر کوئی ان کی راہ میں روک ڈالے گا تو وہ قابل گرفت ہوگا۔''

قید ہونے والے سعادت مند خاندان آتے شیدے آدم کا خاندان تھا جو کہ بوزوں کے رہنے والے ہیں۔

مشن ہاؤس رجسٹرڈ ہونے کے بعد مکرم انعام الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ آئیوری کوسٹ سے بینن پہنچے جو 3 ماہ رہے۔

1989ء میں خاکسار آئیوری کوسٹ سے بینن پہنچا۔ مکرم سیکرو داؤدہ صاحب کوتونو کے ایئرپورٹ پر خاکسار کو لینے کے لئے آئے ہوئے تھے۔ اپنے گھر کوتونو لے گئے جہاں میں 3 دن رہا اور پھر پورتونووو میں مستقل رہائش رکھی۔

جلسہ سالانہ اور دیگر اجتماعات

جماعت احمدیہ بینن کے باقاعدہ پہلے صدر الحاجی راجی بصیرو تھے۔ انصار اللہ کے پہلے سربراہ الحاجی سیکرو داؤدہ تھے۔ خدام الاحمدیہ کے پہلے سربراہ الحاجی راجی عبدالرزاق تھے۔ لجنہ اماء اللہ کی پہلی صدر الحاجہ زبیدہ تھیں۔

جلسہ سالانہ کے موقع پر 1991ء میں پہلی مرتبہ لجنہ کے لئے باپردہ رہ کر جلسہ سننے کا انتظام کیا گیا (اس سے قبل عیدین و اجتماعات میں مرد حضرات کے پیچھے ذرا دور کر کے عورتوں کو بٹھایا جاتا تھا۔)

اسی طرح جلسہ سالانہ کے بعد مجلس شوریٰ کا اجلاس بھی پہلی مرتبہ منعقد کیا گیا۔ باقاعدہ لائبریری کا قیام عمل میں آیا۔ وقف نو کی تحریک تو 1987ء سے شروع تھی مگر اسے باقاعدہ منظم طریقے سے جاری کیا گیا اور رجسٹریشن کا نظام اور بچوں کی تربیت کا نظام جاری کیا گیا۔

مزید بیوت الذکر کی تعمیر

1988ء تا 1996ء خاکسار کے قیام کے دوران 8 نئی بیوت الذکر تعمیر ہوئیں۔ جن میں ایگانہ، کیتو، ایڈوگو، ایفائین قابل ذکر ہیں۔ اس عرصہ میں 40 جماعتیں قائم ہوئیں۔

لوکل معلمین کرام

دو طلباء کو نائیجیریا الارو جامعہ احمدیہ میں 3 سال کے لئے بھیجا گیا۔ ایک طالب علم کو گھانا سالٹ پانڈ احمدیہ میں 3 سال کے لئے بھیجا گیا۔ تینوں طلباء کامیاب ہو کر آئے۔ 4 طلباء کو اپنے پاس رکھ کر ایک سال تک تعلیم دی اور ان سے جماعتی کام لینا شروع کیا۔ پہلے باقاعدہ معلمین مکرم عبدالعزیز ابراہیم، مکرم آناگو سلیمان صاحب اور مکرم ابراہیم ہیں۔ ان سب نے خوب تعاون کیا۔

باقاعدہ امارت کا نظام

93-1992ء میں باقاعدہ امارت کا نظام جاری ہوا اور حضور انور نے از راہ شفقت خاکسار کو پہلا امیر و مشنری انچارج مقرر فرمایا۔

بینن میں ایم ٹی اے کا اجراء

95-1994ء میں ایم ٹی اے کی نشریات افریقن ممالک میں بھی شروع ہوئیں تو مرکز سے مکرم بشارت احمد صاحب ڈش ماسٹر گھانا پہنچے اور وہاں پر رہ کر تمام قریبی ممالک کے نمائندگان کو ڈش انٹینا بنانا سکھایا۔ ہمارا نمائندہ بھی وہاں پہنچا اور 15 دن کی کلاس اٹینڈ کر کے آیا۔ مکرم بشارت صاحب نے مختلف اینگلز میں بڑے بڑے کاغذ کاٹ کر دے دیئے جن کی مدد سے بعد ازاں 12 فٹ قطر کی بڑی ڈش انٹینا تیار کی گئی۔ جس کا سامان کچھ نائیجیریا سے کچھ ٹوگو سے لایا گیا۔ ڈش انٹینا تیار ہو گیا۔

خدام نے بڑی محنت اور دلچسپی سے کام کیا جس میں محمد خالد وآف ٹوگولینڈ، آناگو رافعو اور قاسم اکپوپولا Akpopola اور نورالدین قابل ذکر ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ آمین

حضور انور کا خطاب شروع ہونے والا تھا۔ تمام جماعت کے افراد کرسیوں پر براجمان تھے اور اس انتظار میں تھے کہ ابھی سکرین پر حضور انور کا چہرہ مبارک نمایاں ہوگا۔ تمام سمتوں میں ڈش گھمائی۔ مگر ناکام رہے جوں جوں وقت کم ہو رہا تھا بے چینی بڑھ رہی تھی۔ آخر دعا کی اور کوشش جاری رکھی۔ گھانا فون کیا اور مکرم بشارت صاحب سے معلومات حاصل کیں۔ جس طرح انہوں نے بتایا جب اسی طرح کیا تو ایم ٹی اے کی نشریات سنائی اور دکھائی دینے لگیں۔ اس وقت نظارہ دیدنی تھا۔ کچھ سیکنڈ کے بعد حضور انور خطاب کے لئے تشریف لائے۔ تمام احباب جماعت نے نعرہ ہائے تکبیر بلند کیا۔ بچے تو خوشی سے پاگل ہو رہے تھے۔ سڑک پر چلتے لوگ بھی رک گئے۔ کیونکہ یہ بالکل نئی بات تھی۔ بعد ازاں اور ڈش انٹینے تیار کئے جو نائیجر مشن اور ٹوگو مشن میں لگائے گئے۔

ملکی نمائش میں جماعت کی شمولیت

1993ء میں گورنمنٹ نے ایک جشن منایا اور اس کے لئے Alada شہر میں سمندر کے کنارے بہت بڑی نمائش کا اہتمام کیا جس میں اہل ملک کو اس تاریخ سے آگاہ کرنا تھا جو نہایت تکلیف دہ تھی۔

یعنی جب اہل یورپ و امریکہ افریقنوں کو غلام بنا کر لے جاتے تھے اور یہ وہی جگہ تھی جہاں سے بحری جہازوں پر سوار کرتے تھے۔

ہم نے اپنا بک سٹال لگایا جو خدا کے فضل سے بہت کامیاب تجربہ رہا۔ اس موقع پر نمائش کے اختتام پر Alada کے بادشاہ کو فرانسیسی قرآن کریم پیش کیا۔ اور یہ وہی بادشاہ ہیں جو بعد میں احمدی ہو گئے۔

1994ء میں نائیجیریا سے بڑا کنٹینر نما ٹرک جو جرمنی نے نائیجیریا جماعت کو دیا تھا جس میں بڑی بڑی مارکیز بک سٹال کا تمام سامان موجود تھا۔ حضور انور کی اجازت سے بینن منگوایا۔ مکرم حبیب احمد صاحب مشنری انچارج بھی ساتھ تھے۔ 15 دن کا ٹور کا پروگرام تھا۔ 4 بڑے شہروں میں نمائشیں لگائی گئیں جس میں کاندی اور ناویل قابل ذکر ہیں۔ یہ دونوں شہر مرکزی شہر سے ساڑھے 5 کلومیٹر پر واقع ہیں۔

کاندی میں مخالفت اور خدائی اعجاز

جب ہم نے کاندی شہر کے بڑے سینما گھر کے سامنے گراؤنڈ میں نمائش کا اہتمام کیا تو شہر کے علماء نے مخالفت کی اور عوام کو نمائش دیکھنے سے منع کیا۔ ایک جلوس لے کر سینما گھر میں مذاکرے کے لئے پہنچے۔ اور پھر پولیس بھی وقت پر پہنچ گئی وہ ان شر پسندوں کے سرداروں کو ساتھ لے گئی۔ دو تین دن کوئی آدمی ہماری نمائش دیکھنے نہیں آیا۔ ایک رات 12 بجے ایک مولوی صاحب چھپتے چھپاتے تشریف لائے اور مجھے سوتے میں آ جگایا پہلے تو میں گھبرایا پھر میں نے حال احوال دریافت کیا۔ وہ کہنے لگے میں تمہیں تسلی دلانے آیا ہوں اور یہ کہنے آیا ہوں کہ یہاں سے جانے میں جلدی نہ کرنا۔ لوگ نمائش دیکھنے آئیں گے اور بتایا کہ میں گھانا سے احمدیہ سکول سے پڑھ کر آیا ہوا ہوں۔ مجھے ایک فوراً خیال آیا میں نے کہا مولوی صاحب صبح ناشتہ آپ کے گھر پر نہ کریں۔ وہ کہنے لگے یہ تو بڑی سعادت ہے۔ چنانچہ اگلے دن صبح 8 بجے ہم سب مولوی صاحب کے ساتھ ان کے گھر کی طرف روانہ ہوئے، سب دیکھ رہے تھے کہ مولوی صاحب ان کو اپنے گھر لے جا رہے ہیں۔ بس یہ بائیکاٹ کا آخری دن تھا۔ 60 ہزار فرانک کی کتب فروخت ہوئیں اور بقیہ دنوں میں 35 پھل حاصل ہوئے۔

دعوت الی اللہ کی مہم

میں نے شروع سے ہی جیل خانوں کا دورہ کیا اور خاص طور پر Portonovo کی سنٹرل جیل میں مکرم صدر صاحب الحاجی راجی بصیرو اور مکرم کانو نصیرو کے ساتھ گیا۔ تمام قیدیوں کو سپرنٹنڈنٹ نے ہمارے سامنے لائنوں میں بٹھا دیا۔ آدھ گھنٹہ تک انہیں اخلاقی تعلیم دی اور بتایا کہ ہر جمعہ کو ہمارا نمائندہ تمہارے پاس آیا کرے گا اور جمعہ پڑھایا کرے گا۔

آہستہ آہستہ ہمارے تعلقات بڑھے اور ہم نے جیل میں ایک بیت الذکر باقاعدہ تعمیر کر لی۔ عیدین کے موقع پر قیدیوں کے لئے وافر مقدار میں کھانا بھیجا جاتا۔ خاص طور پر بڑی عید کے موقع پر قربانی کا بکرا بھی بھیجتے۔

ایک مرتبہ غیر احمدی علماء نے اپنا نمائندہ جیل میں بھیجا تا کہ وہ انہیں جماعت کے خلاف بتائے۔ مگر قیدیوں نے اسے مار بھگایا اور کہا کہ آئندہ مت ادھر آنا۔

اللہ تعالیٰ نے سواری عطا فرما دی

1992ء میں Peged کار 9 سیٹر حضور انور نے از راہ شفقت عنایت فرمائی۔ جس سے دعوت الی اللہ کے کاموں میں بڑی سہولت ہو گئی۔ بعد ازاں ایک جیپ نسان پٹرول جرمنی سے ہمیں ملی۔ جس نے کام کو اور آسان کر دیا۔ ملک کے دور دراز علاقوں میں پہنچنا آسان ہو گیا۔

بینن میں زمین کی خرید

مشن ہاؤس کے لئے اور ہسپتال کے لئے دو پلاٹ Portonovo میں خریدے گئے اور مشن ہاؤس کی بنیاد رکھی گئی۔ اب خدا کے فضل سے خوبصورت مشن ہاؤس تعمیر ہو چکا ہے۔ اب تو جامع بیت الذکر کے لئے ایک بڑا قطعہ اراضی بھی پورتونوو میں خریدا گیا ہے اور حضور انور نے بنیاد رکھی ہے۔

میں جس گھر میں رہتا تھا وہ گھر الحاجی سیکرو داؤدہ صاحب کا تھا اب وہ بطور ہسپتال استعمال ہو رہا ہے۔

خدا تعالیٰ نے بہت نوازا

الحاجی راجی بصیرو کے خاندان کو روحانی طور پر اللہ تعالیٰ نے خوب نوازا اور اسی طرح الحاجی سیکرو داؤدہ کے خاندان کو بھی اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں سے وافر حصہ دیا۔

کہنے کا مقصد یہ ہے کہ دعوت الی اللہ کرنے والے اور پھر دعوت کو قبول کرنے والے پر ہر دو کو اللہ تعالیٰ بہت نوازتا ہے۔

ایک بہت بڑی سعادت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے دورہ بینن 2004ء کے دوران دونوں گھروں میں قدم رنجہ فرمایا اور اہل خانہ کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھایا۔ یہ سعادت یہ برکت یہ فیض اہل خانہ کو نصیب ہوئی۔ مسیح و مہدی دوراں کے خلیفہ کا کسی کے گھر اترنا سعادت سے کم نہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیشہ یہ برکت ان کی نسلوں میں جاری فرمادے اور ایسے افراد ان گھروں سے ہمیشہ پیدا ہوتے رہیں جو احمدیت اور خلافت کے سچے وفادار ہوں۔ آمین

میرا شہرِ تمنا قادیان اور اس میں جلسہ سالانہ 2004ء

مکرم میاں عبدالسمیع نون صاحب

1989ء سے 1993ء تک قادیان کے جلسہ ہائے سالانہ میں شرکت کی سعادت حاصل ہوتی رہی۔ اس کے بعد ویزا کے حصول میں وہ سہولتیں نہ رہیں۔ ہر سال دسمبر آتا اور گزر جاتا اور ہم تلملاتے رہتے۔ 2004ء میں پھر امید لگی کہ ویزا مل جائے گا۔ میں ان دنوں اپنے ایک عزیز کی وفات کے باعث سخت دل گرفتگی اور پژمردگی کا شکار تھا۔ مگر سوچا کہ میرے دل وجگر کے سارے زخموں کا علاج قادیان ہی میں ہوگا۔ ع

ہو گا تو وہیں ہوگا میرے درد کا چارا

اور شاید درد و غم دیارِ غیر میں میرا پیچھا نہ کر سکیں۔ اور میں یوں بھی غم و اندوہ سے آزاد چند دن گزار سکوں۔ خیر یہ تو میری بھول تھی۔ رنج و الم میرے ہمرکاب ہی رہے۔ انہیں ویزے کی کب ضرورت تھی۔ مگر دیارِ مسیح ومہدی میں دل کی سکینت اور اطمینان ضرور نصیب ہوا اور وہاں پر جو آہ بھی نکلی وہ میرا یقین ہے، آہ رسا بن گئی ہوگی۔ پہلے تو سمجھوتہ ٹرین کے ذریعہ جایا کرتے تھے اور نصف شب کے قریب دیارِ محبوب میں پہنچا کرتے تھے۔ اب کے یہ سہولت ہوئی کہ واہگہ بارڈر بہ سہولت پار کر کے سبک رفتار ٹرانسپورٹ کے ذریعے دوپہر کے وقت ہم منارة المسیح کے مبارک سائے میں تھے۔ الحمدللہ

مغرب کی نماز بیت مبارک میں ادا ہوئی تو اس کے بعد پسر حضرت مصلح موعود حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب سے ہم آغوشی نصیب ہوئی۔ آپ نے یہ مژدہ بھی سنایا کہ جماعت پاکستان کی نمائندگی میں 15 منٹ کی تقریر تمہاری ہوگی۔ جس کے لئے میں نے متعلقہ افسران کو کہہ دیا ہوا ہے۔ اور یہ آں ممدوح کا مجھ پر احسان اسی سال نہیں بلکہ گزشتہ چار سالوں میں بھی متواتر ہوتا رہا۔ میں اسے اپنی مغفرت کے لئے ایک وسیلہ ضرور تصور کرتا ہوں ورنہ مجھ جیسے انسان کی گزارشات سے سامعین کو کیا علمی فائدہ ہوتا ہوگا۔

تاہم اس پر میں سجداتِ شکر بجالایا کرتا ہوں کہ یہ سٹیج جہاں مجھے کھڑا ہونے کا شرف بخشا جاتا رہا یہ تو حضرت مصلح موعود کا سٹیج تھا۔ ہم نے خود اس سٹیج پر حضرت اقدس کو گوہر افشانی فرماتے بارہا سنا۔ پیچھے جائیں تو دسمبر کے آخری ہفتے میں اس للّٰہی اجتماع کا آغاز تو حضرت مسیح موعود نے 1891ء میں کیا تھا اور اس کی بنیادی اینٹ خدائے عزوجل نے خود رکھی تھی۔ الغرض مبارک ہی مبارک وہ مقام تھا جہاں مجھے کھڑا ہونے کی اجازت بخشی گئی۔ فجزاہم اللہ خیرا۔

جیسا کہ اوپر عرض کیا ہے۔ 1891ء میں 113 برس قبل یہ اجتماع 75 خوش بخت افراد کی شمولیت سے شروع ہوا۔ اور حضرت مہدی دوراں خود بنفس نفیس اس اجتماع کی روح رواں تھے۔ پھر مخلصین اور فدائین کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہوتا گیا۔ ہزاروں اور پھر لاکھوں تک تعداد پہنچی۔ پھر ایک شخص نے جب دیکھا کہ یہ تعداد بڑھتی جارہی ہے تو اس نے پاکستان میں جلسے کرنے کی مناہی کر دی۔ مگر ع

دیوانے بھلا کب رکتے ہیں رستے میں کھڑی دیواروں سے

یہ دیوانے قریہ بہ قریہ اور ملک بہ ملک پھیل گئے اور اب ساری دنیا میں ہونے والے احمدیوں کے جلسہ ہائے سالانہ میں حاضرین کی تعداد کا اندازہ کروڑوں میں ہوگا۔ شہد کی مکھی تو اللہ کے حکم کے ماتحت شفاء للناس شہد تیار کرتی ہی رہے گی۔ اور کبھی باز نہیں آئے گی۔ خواہ ظالم لوگ اس کو چھتے سے اڑا دیں۔ اور بزعم خوش مکھیوں کو منتشر کر دیں مگر وہ پھر ایک جگہ تلاش کر لیں گی اور پھر اپنا فرض جو اللہ نے اوحی الی النحل کے الفاظ میں انہیں سونپا ہے اس میں جت جائیں گی۔

یہی حال الٰہی جماعتوں کا ہے یہ ظلم وستم کے باوجود نہ کبھی مٹی ہیں نہ کبھی ان کی کارکردگی میں کبھی کمی آئی ہے۔ نہ کبھی تھکی ہیں نہ ہی ماندہ ہوئی ہیں۔ مگر مخالفین کا حال ؎

فرصت ہے کسے جو سوچ سکے پس منظر ان افسانوں کا

کیوں خواب طرب سب خاک ہوئے کیوں خون ہوا ارمانوں کا

دوستو ایک صدی قبل ایک فرستادہ نے تنبیہ کی تھی کہ ؎

زآہ زمرہ ابدال باید ترسید

علی الخصوص اگر آہ میرزا باشد

بجائے اس کے کہ لفظ بہ لفظ اس کے معنی لکھے جائیں سیدنا حضرت مصلح موعود کے مبارک الفاظ میں اس کا مفہوم شعر میں ہی بیان کرنا بہتر اور مبارک ہے۔ ؎

آہ غریب کم نہیں غیظ شہ جہاں سے کچھ

جس سے ہوا جہاں تباہ دل کا میرے غبار تھا

اس مرتبہ ہفتہ بھر قادیان شریف میں قیام کا موقع ملا۔ مگر پلک جھپکنے میں یہ 6 دن گزر گئے۔ ایک تو وہ مبارک فضائیں جس میں بے شمار اہل اللہ نے سانس لئے اور ہمارے سردار اور مطاع حضرت خلیفہ ثانی اور حضرت مولانا نورالدین اور خود حضرت مسیح ومہدی انہی گلیوں میں پھرے۔ اور اس کی مٹی کو اور وہاں کے درودیوار کو برکتیں بخشیں۔ اور یاد رہے کہ برکتیں کبھی پرانی نہیں ہوتی ہیں۔ پھر اس دفعہ کئی وجوہ دلچسپی کے زائد بھی میسر آئے۔ ایک تو عزیزان طارق محمود صاحب وڑائچ برادران پسران مولوی غلام نبی صاحب کے گھر رہا۔ رہائش کا نہایت اعلیٰ بندوبست۔ اور اہل خانہ کی محبتوں اور شفقتوں بھرا ماحول، دوسرے میرے ہمراہ عزیزم چوہدری عظمت حیات صاحب ایڈووکیٹ بھی تھے۔ جن کی محبت، اخلاص اور فدائیت کو دیکھ کر پرانے احمدی بھی شرمائیں۔ اللہ انہیں استقامت اور اجر عظیم دے۔ ان کی پیاری پیاری دل لبھانے والی باتوں نے افسردگی اور پژمردگی کو کم کرنے میں بہت کردار ادا کیا۔ اور مجھے خورسند رکھنے میں اپنی ساری طاقتیں صرف کر دیں۔

ہم بہشتی مقبرہ قادیان گئے۔ عام طور پر قبرستانوں میں وحشت اور خوف کا ماحول ہوتا ہے۔ یہ تو ایسا نہیں ہے۔ یہ تو ہیروں کی کان ہے۔ یہ شہرِ خموشاں تو نہیں یہ تو زندہ جاوید پاک روحوں کا بستان ہے۔ یہ عبرت کدہ تو نہیں بلکہ یہ تو راحت کدہ معلوم ہوتا ہے۔ یہاں سیدنا مہدی زماں، مسیح دوراں استراحت فرما رہے ہیں۔ اور پہلو میں پُر از نور یقین حضرت نورالدین سو رہے ہیں۔ اللہ کی رحمت کے فرشتے ہر آن نور برسا رہے ہیں۔ ہم چاردیواری کے اندر کے بزرگوں کی قبروں پر گئے۔ ایک سے ایک بڑھ کر۔ رفقاء کرام کے ارواح کی موجودگی سے نورانی کہکشاں کا سا سماں تھا۔ وہیں پر غضنفر احمدیت حضرت مولانا سید محمد سرور شاہ صاحب اور حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی جنہیں لسان احمدیت کہیں تو بے جا نہ ہوگا۔ پھر تصوف اور روحانیت کے بلند مقام پر فائز ایک بھائی اور درس حدیث دیتے ہوئے خود بڑے دربار کی حاضرین کو اور سامعین کو بھی سیر کرا دینے والے دوسرے بزرگ بھائی جو ذکر حبیب چھیڑتے ہی سوز وگداز کی کیفیت میں چشم پُرآب رہتے تھے۔ دو بھائیوں کی جوڑی یعنی حضرت میر محمد اسماعیل صاحب اور حضرت سید میر محمد اسحاق صاحب۔ مؤخر الذکر بزرگ کا ایک درس قریباً 65 سال قبل بیت اقصیٰ کے شمالی کونے میں ذہن پر اتنی مضبوطی سے مرتسم ہو چکا ہے کہ نہ میری کوئی بیماری نہ عمر طویل اسے بھلانے میں کامیاب ہو سکی۔ اس کی یاد تھی ہی نہ مٹنے والی۔

اے کاش کیمرے کی کوئی آنکھ اسے اچک لیتی۔ اور وڈیو ایجاد ہو چکا ہوتا۔ تو اس مسحور کن پُرکیف آواز کو محفوظ کر لیتا تو آج پھر ہم سن کر اور آں ممدوح کو دیکھ کر آنکھوں کے پانی سے اپنے دکھوں کا علاج کر لیتے۔

مقدم الذکر بزرگ حضرت میر محمد اسماعیل صاحب سے ان کے دولت کدہ پر جا کر ملاقات کا شرف بھی حاصل ہوا تھا۔ وہ نظارہ بھی نہیں بھولتا۔ مگر آپ کے تصوف اور علم ومعرفت اور روحانیت کے اعلیٰ اور اجلیٰ مقام کو بیان کرنے کی مجھ میں طاقت کہاں۔ پھر چاردیواری سے باہر بھی عشاق الٰہی قطار اندر قطار محو استراحت دیکھے۔ ان میں سے میرے محسن اور مربی عزیز از جان دوست نہیں میرے بزرگ بھائی چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ سیشن جج کے والد محترم چوہدری محمد حسین باجوہ جن کی دعائیں کرنے کے اپنے اسلوب تھے۔ وہی حضرت مسیح موعود کا نرگدا والا طریق۔ اندھیری کوٹھڑی میں وضو کر کے اللہ کے حضور آہ وزاریاں جو ایک نرالی شان رکھتی تھیں اور اللہ کریم ورحیم کا ان پر خاص کرم کہ مولا کریم سے جو مانگتے عطا فرما دیتا۔ ان کی قبر پر دعا کی اور یہ التجا بھی کی کہ انہیں کی طرح مناجات کی ہمیں بھی توفیق بخش۔ اور ان پر جس قدر مولا کریم تو مہربان تھا۔ ہم پر بھی اسی طرح اپنی عنایات کی ارزانی فرما۔ ان کی لوح مزار پر شعر لکھا تھا۔ ؎

میری طرح نہ اک دن ابر بہار رویا

وہ ایک بار رویا میں لاکھ بار رویا

شعر کا سارا حسن اور ساری خوبی اس اضطرار میں ہے جو صاحب مزار کے بارہ میں ثقہ روایات سے ہم نے سنا اور پڑھا تھا۔ اے کاش یہ ایسی اضطراری کیفیت کبھی ہمیں بھی عطا ہو۔

میں قادیان قریباً 3 سال تک رہا۔ اور یہی میری متاع زندگی ہے۔ وہ زمانہ تھا سیدنا حضرت مصلح موعود کا۔ رفقاء کرام کی بہت بڑی تعداد موجود تھی۔ ماموروں کا چاند بھی ضوفشانی کر رہا تھا۔ اور ''بادشاہ'' بھی اپنی انوکھی بادشاہت کے جلوے دکھا رہا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ یہ شہر میرے لئے شہرِ تمنا بن گیا۔ جتنی یہ مقدس بستی روئے زمین پر ہے۔ اس سے زیادہ میرے اندر بستی ہے اور میرے قلب وذہن کے کئی دریچے اس کی طرف کھلتے ہیں۔ میں نے 1947ء میں اس شہر کو مجبوری کے تحت چھوڑا مگر اس نے آج تک 57,56 سال کا طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود مجھے نہیں چھوڑا۔ اور یہی وجہ ہے کہ ع

سوتے سوتے بھی میں کہہ اٹھتا ہوں ہائے قادیاں

اور جب اس بار قادیان میں قیام کے دوران یہ جانفزا خبر سنی کہ بھارتی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ 65 سال سے بڑی عمر اور 12 سال سے چھوٹی عمر کے بچوں کے لئے بارڈر پر انٹری ہو جائے گی۔ ویزا کی ضرورت نہیں۔ تو یہ خبر میرے مایوسی میں گھرے قلب وجان کے لئے ایک نوید بہار بن کر آئی کیونکہ مجھ میں ایک لحاظ سے یہ دونوں شرائط موجود ہیں۔ اور آجکل پھر دارالامان جانے کا ارادہ کروٹیں لے رہا ہے بلکہ سچ یہ ہے کہ واپس آتے ہی پھر لوٹ جانے کو دل چاہتا تھا۔

میں نے عرض کیا تھا کہ تین سال قادیان میں قیام کا عرصہ جو سیدی ومرشدی حضرت مصلح موعود اور خاندان اقدس اور رفقاء کرام کے سائے میں گزرا۔ اور پھر پاکستان اور لندن میں خلفائے کرام کے جلو میں بیتے روز وشب کو شمار کیا جائے یا دیگر بزرگ صالحین کی صحبت میں جو وقت گزرا تو یہ آجا کے ڈیڑھ دو برس بنتے ہیں۔ کل میزان ساڑھے 4 سال یا 5 برس میری زیست کا ماحصل ہیں۔ اور مجھ سے اگر کوئی پوچھے تمہاری عمر کیا ہے تو اگر میں کہوں 79,78 برس نہیں بلکہ یہی ساڑھے 4 سال ہے تو یہ عین سچ ہی ہوگا۔ کیونکہ عمر کے اس حصے کا شمار کیا کرنا جو دنیا کے دلدروں

(باقی صفحہ 6 پر)

مچھر قدرت خداوندی کا ایک مظہر

مکرم بلال طاہر صاحب

قرآن مجید ایک کامل اور قائم رہنے والے مذہب کی کامل اور قائم رہنے والی کتاب ہے۔ اس کے احکامات اور نشانات ہر دور کے لئے ہیں اور ہر زمانہ اس سے اپنی ترقی کے لحاظ سے فیض اٹھا سکتا ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

”اس (کتاب) میں قائم رہنے والی باتیں ہیں۔“ (البینۃ:4)

سورۃ بقرہ کی ابتداء ہی میں ایک عظیم خالق کا ثبوت اس کی منظم تخلیق کو اور اس تخلیق کے دقیق در دقیق پہلوؤں کو قرار دیا گیا ہے۔ جیسا کہ فرمایا۔

”اللہ ہرگز نہیں شرماتا کہ وہ کسی چیز کی مثال دے خواہ وہ مچھر جیسی ہو یا اس سے بھی چھوٹی۔“ (البقرۃ:27)

گویا اگر انسان اس چھوٹی سی چیز پر بھی غور کرے تو وہ خدا تعالیٰ کی عظیم تخلیق کا اقرار کئے بغیر نہ رہ سکے گا اور یہ ماننے کے بعد کہ یہ تخلیق اور یہ نظام اتفاقات کا نتیجہ نہیں بے اختیار پکار اٹھے گا۔ ”پاک ہے اللہ جو سب خالقوں سے بہتر ہے۔“

آیئے اس چھوٹے سے نمونہ قدرت یعنی مچھر کا مختصر احوال پڑھتے ہیں۔

ایک محتاط اندازے کے مطابق اس وقت دنیا میں مچھر کی 2500 نسلیں موجود ہیں جن میں سے صرف چند انسان کو کاٹتی ہیں۔ نیز جو نسلیں انسان کا خون پیتی ہیں ان میں سے بھی صرف مادہ مچھر انسان یا جانوروں کا خون پیتی ہے جبکہ نر مچھر درختوں کے جوس وغیرہ پر گزارہ کرتا ہے۔ جبکہ انڈوں کے بننے کے عمل میں جو خون مادہ مچھر استعمال کرتی ہے اس کا صرف ایک فیصد انسانی خون فراہم کرتا ہے جبکہ باقی پرندوں، خرگوش، گائے اور دیگر جانوروں کے خون سے پورا ہوتا ہے۔

مچھر کا تمام نظام ہی حیرت انگیز ہے۔ پمپنگ سٹیشن، کیمیائی لیبارٹری، راڈارز، ڈرل مشین اور فرسٹ ایڈ باکس پر مشتمل یہ چھوٹا سا ادھر سے ادھر اڑتا ہوا کیڑا آج بھی تمام عالم کے لئے خدا تعالیٰ کی حمد و ثنا کا ایک موقع فراہم کر رہا ہے۔

مچھر زیادہ تر منطقہ حارہ (Tropical Region) کے ممالک میں پایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بعض شمالی خطے کے ممالک مثلاً ناروے، سکاٹ لینڈ، فن لینڈ، سویڈن اور الاسکا وغیرہ میں بھی ملتا ہے۔

پیدائش اور نشوونما

مچھر عموماً کھڑے پانی مثلاً برف کے پگھلے ہوئے پانی، بارش کے جمع شدہ پانی، کھیتوں میں کھڑے ہوئے پانی، جوہڑوں، تالابوں اور چھپڑوں میں انڈے دیتے ہیں۔ مچھر کی مختلف نسلیں مختلف قسم کے پانی پر انڈے دینا پسند کرتی ہیں۔ انڈوں سے لاروے نکلتے ہیں جو پانی کی سطح پر بھنبھناتے ہوئے نظر آتے ہیں پھر پیوپا (Pupa) بننے کے بعد وہ ایک بالغ مچھر میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ یہ تمام عمل بعض اوقات تین سے چار ہفتوں پر محیط ہوتا ہے لیکن اگر موافق آب و ہوا مل جائے تو بعض اوقات دو ہفتوں سے بھی کم وقت میں انڈے سے ایک بالغ مچھر بن جاتا ہے۔ مچھر کی بعض نسلیں ہر مربع فٹ پر دس ہزار انڈے دیتی ہیں اور ان میں سے اکثر سے لاروے نکل آتے ہیں۔

مچھر کا حملہ

مچھر 24 گھنٹے میں صرف ایک دفعہ حملہ کرتا ہے اور باقی کا وقت کھانے کو ہضم کرنے میں صرف کرتا ہے۔ سب سے پہلے مچھر اپنے راڈار سسٹم سے جاندار جسم، جس میں سے اسے خون حاصل ہو سکے، کو ڈھونڈتا ہے اور بعد ازاں وہاں آ بیٹھتا ہے۔

جس جگہ مچھر نے خون حاصل کرنے کے لئے اپنی سونڈ سے سوراخ کیا ہو وہاں وہ پہلے ایسی دوائی ڈالتا ہے جو خون کو جمنے اور پھٹکیاں بننے سے محفوظ رکھتی ہے۔ مچھر کی سونڈ میں چھ سوئیاں ہوتی ہیں جن میں سے بعض سوئی کی طرح کے سرے رکھتی ہیں اور کھال میں سوراخ کرنے کے کام آتی ہیں جبکہ بعض آری کی طرح کے دندانے رکھتی ہیں اور اس سے سوراخ کو حسب ضرورت بڑا کرنے کے کام آتی ہیں۔

خون حاصل کرنے کے لئے مچھر پہلے خون کو اپنے جسم میں موجود لیبارٹری میں ٹیسٹ کرتا ہے اور اس کے کیمیاوی اجزاء سے بتاتے ہیں کہ یہ خون صحت افزا ہے کہ نہیں۔ اگر وہ خون صحت افزا ہو تو مچھر کے حلق سے پہلے موجود پمپ حرکت میں آتے ہیں اور خون جسم میں پہنچانا شروع کر دیتے ہیں۔ مچھر بہت بسیار خور ہوتا ہے اور اگر خون اچھا ہو اور مچھر بھی خوش خور ہو تو ایک دو ملی گرام کا مچھر بھی اپنے وزن سے دو سے تین گنا زیادہ خون پی جاتا ہے۔

حملے کا طریق

مچھر کے حملہ کے بارے میں بعض حیرت انگیز باتیں درج ذیل ہیں۔

1۔ حملے کے وقت مچھر کی بھنبھناہٹ اس کے پروں کی تیز پھڑپھڑاہٹ کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ایک عام مچھر ایک سیکنڈ میں قریباً 500 سے 600 دفعہ اپنے پر ہلاتا ہے۔

2۔ مچھر کی دو ایسی آنکھیں ہوتی ہیں جن سے وہ بیک وقت کئی طرف دیکھ سکتا ہے (Compound Eyes) لیکن وہ حملے میں ان سے بہت کم مدد لیتا ہے۔

3۔ مچھر انسانی خون پینے اور دوسری جگہ منتقل ہونے کے باوجود ایڈز جیسی مہلک بیماری نہیں پھیلاتا کیونکہ یہ HIV Virus (ایڈز کے جراثیم) کو ہضم کر لیتا ہے اور وہ اس کی غذا بن جاتے ہیں۔

مچھر کا نظام ہضم

مچھر ایک دم کھانے کو ہضم نہیں کرتا بلکہ اس کے اندر ہاضمہ کا ایک بہت منظم نظام ہے۔ یہ نظام کئی گھنٹوں پر محیط ہوتا ہے۔

جب مچھر کو اپنی غذا حاصل کئے 3 سے 4 گھنٹے گزر جاتے ہیں تو اس کے جسم سے ٹرپسن (Trypsin) نامی ایک مادہ نکلتا ہے اور تھوڑی مقدار میں ہونے کی وجہ سے کچھ کھانا تو ہضم کر دیتا ہے اور باقی کھانے کی مقدار اور حالت کے مطابق واپس جا کر رپورٹ کرتا ہے کہ سٹور (یعنی مچھر کے پیٹ) میں اس وقت اس قسم کا اتنا خون موجود ہے جو ہضم کرنا ہے۔ اس مقدار کے مطابق جسم اندازہ کرتا ہے کہ کتنا اور ٹرپسن اس غذا کو ہضم کرنے کے لئے درکار ہے۔ 10 سے 12 گھنٹے بعد بڑی مقدار میں جو اندازے کے مطابق ہوتی ہے (Trypsin) نکلتا ہے اور باقی سارے کھانے کو بھی ہضم کر دیتا ہے۔

مچھر انسانی خون یا جانوروں کے خون میں سے صرف پروٹین لیتا ہے اور اس کو کیمیائی عمل کے ذریعے Amino Acid میں تبدیل کرتا ہے جو کہ اس کی اصل غذا ہے۔ باقی کا خون مچھر ہضم کرنے کے بعد جسم سے خارج کر دیتا ہے۔

مچھر کی زندگی

مچھر کی زندگی مختلف چیزوں کی وجہ سے لمبی یا چھوٹی ہوتی ہے۔ مثلاً نمی، درجہ حرارت اور موسم۔ عموماً مادہ مچھر کی زندگی، نر مچھر سے زیادہ ہوتی ہے۔ نر مچھر عموماً ایک ہفتہ تک زندہ رہتا ہے جبکہ مادہ مچھر ایک ماہ تک عموماً زندہ رہ سکتی ہے لیکن مندرجہ بالا عوامل اس پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ مچھر عموماً اپنی جائے پیدائش سے صرف ایک میل کے اندر اندر رہتے ہیں لیکن بعض اقسام کے مچھر اپنی جائے پیدائش سے 75 میل کے فاصلے تک چلے جاتے ہیں۔

غرض اتنے مختصر اور حقیر سے کیڑے میں خدا تعالیٰ نے کیا عظیم الشان نشانات رکھے ہیں اور پھر یہ کائنات کا ذرہ برابر حصہ بھی بے مقصد نہیں بلکہ یہ کئی جانداروں کی خوراک ہے۔ مینڈک، چھپکلیاں، سانپ، مچھلیاں اور پرندے بھی اسے اپنی غذا بناتے ہیں اور زندہ رہتے ہیں۔

کیا کوئی انسان اس ننھے سے کیڑے اور اس کے نظام کو دیکھ کر یہ کہہ سکتا ہے کہ یہ ایک اندھے ارتقاء کا نتیجہ ہے یا اس کی پیدائش اور نشوونما محض اتفاق کا نتیجہ ہے ہرگز نہیں کوئی عقلمند تو اس کے بارے میں اندھے ارتقاء کا قائل نہیں ہو سکتا بلکہ وہ تو محض اتنا ہی کہہ سکتا ہے۔

”ایک وہی اللہ برکت والا ثابت ہوا جو سب تخلیق کرنے والوں سے بہتر ہے۔“

(المومنون:15)

(بقیہ صفحہ 5)

اور دھندوں میں ضائع کر دی۔ پھر کچھ حصہ عمر سونے میں اور کچھ روزی کمانے میں کھپ گیا۔ اس کا حساب کیا رکھنا یہ عین حقیقت ہے کہ ؎

خواب غفلت میں ہی اپنی عمر ساری کٹ گئی
صاف ہے اے محتسب اپنا حساب زندگی

بہر حال 29 دسمبر کو قادیان اور قادیان والوں سے جدا ہونے کی گھڑی آ گئی۔ ہم ٹیکسی میں 5,4 آدمی تھے۔ دھند نے زمین اور جو سماء تک قبضہ کئے ہوئے تھا۔ بادلوں کو مخاطب کر کے کسی مہجور نے یوں گزارش کی تھی۔ ع

اے ابر کرم آج اتنا برس اتنا برس کہ یہ جا نہ سکیں

اس صبح کی کہر بھی ایسا لگتا تھا کہ ہجر و فراق کے جلے بھنے لوگوں کی آہوں کے صدقے راہ روک رہی ہے۔ خراماں خراماں مولوی غلام نبی صاحب کے گھر سے نکل کر ٹیکسی بہشتی مقبرہ کی طرف چل رہی تھی کہ ہم سب ان مقدس روحوں کو الوداعی سلام کہنے اور علی الخصوص اپنے سید و مرشد کے مرقد پر حاضری دینے اور مؤدبانہ سلام عرض کرنے اور جاتے جاتے پھر آنسوؤں سے تر بتر اس اقدس مقام پر دعائیں کرنے جہاں رحمت کے فرشتے ہر آن موجود ہوتے ہیں کی دلی تڑپ رکھتے تھے۔

وہاں طویل الوداعی دعا میں کیا کیا مناجات کیں۔ ان کا طول و عرض علیم و خبیر ہی جانتا ہے۔ ہمیں اتنا یاد ہے کہ آنکھوں کی صراحیوں میں جو پانی ایک ہفتے مسلسل بہنے سے بچا ہوا تھا وہ وہاں انڈیل دیا اور بڑے بوجھل دل کے ساتھ قادیان کے در و دیوار اور شعائر احمدیت کو خدا حافظ کہا۔ سخت گہری دھند کی چادروں میں راستہ بناتے ہوئے آہستہ آہستہ واہگہ بارڈر کی طرف روانہ ہوئے۔ جہاں تک پہنچتے پہنچتے دھوپ نکل چکی تھی اور کہر غائب۔ واپسی کا سفر بہت آرام سے طے ہوا کہ برادران مبشر احمد صاحب کاہلوں و داؤد احمد صاحب کاہلوں حال مقیم جرمنی ہمراہ تھے۔ انہوں نے سارے انتظامات خود ہی کئے اور ہم بہ سہولت لاہور GOR میں دوپہر کھانے کی میز پر تھے۔

بخیریت سفر کٹنے کی خوشی اور قادیان سے دور آ جانے کا رنج یہ دونوں متضاد جذبات سرگودھا پہنچنے تک میرے ہمسفر رہے۔ ہر بار آرزو اور دلی تمنا سیدنا حضرت فضل عمر کے مبارک الفاظ میں ڈھل جاتی ہے اور ہمیشہ کہا کرتا ہوں۔ اس دفعہ بھی قادیان اور قادیان والوں سے بصد منت عرض کی کہ ؎

جب کبھی موقعہ ملے تم کو دعائے خاص کا
یاد کرلینا ہمیں اہل وفائے قادیاں

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **43585** میں راشدہ شریف زوجہ محمد شریف ظفر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وفاقی کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 070-94 گرام مالیتی -/73374 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ شریف گواہ شد نمبر 1 علیم الدین ولد صالح محمد دارالصدر شمالی ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ظفر خاوند موصیہ

مسل نمبر **43586** میں محمد عطاء المحسن ولد عبدالکریم باسط قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عطاء المحسن گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم باسط والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد عطاء الحکیم ولد عبدالکریم باسط مسلم ٹاؤن راولپنڈی

مسل نمبر **43587** میں احمد حسن ولد عبدالکریم باسط قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سائیکل مالیتی -/3500 روپے۔ 2۔ موبائل فون سیٹ مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد حسن گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم باسط والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد عطاء الکلیم راولپنڈی

مسل نمبر **43588** میں شیخ طاہر محمود ولد شیخ عطاء اللہ قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع فتح جنگ روڈ مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ سرمایہ کاروبار -/500000 روپے۔ 3۔ کار مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم باسط ولد محمد عبداللہ راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 شیخ شان محمد ولد شیخ سردار محمد وصیت نمبر 17717

مسل نمبر **43589** میں افشاں طاہر زوجہ شیخ طاہر محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 21 تولہ مالیتی -/162000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ 3۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ افشاں طاہر گواہ شد نمبر 1 شیخ شان محمد وصیت نمبر 17717 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جان ولد شیخ شان محمد راولپنڈی

مسل نمبر **43590** میں شیخ انس احمد ولد شیخ طاہر محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شیخ انس احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم باسط وصیت نمبر 30600 گواہ شد نمبر 2 محمد عطاء الکلیم ولد عبدالکریم باسط

مسل نمبر **43591** میں عینا طاہر بنت شیخ طاہر محمود قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عینا طاہر گواہ شد نمبر 1 شیخ شان محمد وصیت نمبر 17717 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جان ولد شیخ شان محمد

مسل نمبر **43592** میں مبشر احمد جان ولد شیخ شان محمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ دس مرلہ واقع احمد باغ فتح جنگ مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 2۔ لائف انشورنس پالیسی مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد جان گواہ شد نمبر 1 شیخ شان محمد وصیت نمبر 17717 گواہ شد نمبر 2 محمد عطاء الکلیم راولپنڈی

مسل نمبر **43593** میں جویریہ مبشر زوجہ مبشر احمد خان قوم مغل برلاس پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 12 تولے مالیتی -/96000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جویریہ مبشر گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد جان خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 شیخ شان محمد وصیت نمبر 17717

مسل نمبر **43594** میں عائشہ انوار بنت انوار احمد قمر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ انوار گواہ شد نمبر 1 محمد طارق انوار ولد انوار احمد قمر راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ ولد حافظ محمد عبداللہ راولپنڈی

مسل نمبر **43595** میں نادیہ بشریٰ انوار بنت انوار احمد قمر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نادیہ بشریٰ انوار گواہ شد نمبر 1 محمد طارق انوار ولد انوار احمد قمر راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 عنایت اللہ ولد حافظ محمد عبداللہ راولپنڈی

مسل نمبر **43596** میں لبنیٰ حبیب زوجہ عزیز الرحمٰن وقاص قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 22 تولے مالیتی -/198000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لبنیٰ حبیب گواہ شد نمبر 1 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری غلام احمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمٰن وقاص خاوند موصیہ

مسل نمبر **43597** میں فوزیہ نصیب زوجہ محمد نصیب بشارت قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 14 تولہ مالیتی -/126000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ نصیب گواہ شد نمبر 1 محمد نصیب بشارت خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالحی ولد ملک نورالٰہی راولپنڈی

مسل نمبر **43598** میں عادلہ نصیب بنت محمد نصیب بشارت قوم راجپوت جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 9 ماشہ 3 رتی مالیتی اندازاً -/9000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/1400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عادلہ نصیب گواہ شد نمبر 1 محمد نصیب

بشارت والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد علی حیدر راولپنڈی

مسل نمبر **43599** میں عبداللطیف اکمل ولد چوہدری عبدالعزیز قوم کھوکھر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حکمداد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان ترکہ از والد کا 2 1 / 1 حصہ اندازاً قیمت -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد عبداللطیف اکمل گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالمجید امجد ولد چوہدری عبدالعزیز راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد ولد بشارت احمد راولپنڈی

مسل نمبر **43600** میں صالح بیگم امینی زوجہ عبداللطیف اکمل قوم امینی پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حکمداد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر اداشدہ -/2500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 16 تولہ مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صالح بیگم گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالمجید امجد ولد چوہدری عبدالعزیز راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد ولد بشارت احمد راولپنڈی

مسل نمبر **43601** میں چوہدری جمیل اجمل ولد چوہدری عبدالمجید امجد قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حکمداد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری جمیل اجمل گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالمجید امجد وصیت نمبر 28720 گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد ولد بشارت احمد

مسل نمبر **43602** میں انیلہ خالد زوجہ خالد محمود ملہی قوم جٹ (پٹھان) پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک لالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے۔2۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/30000 روپے۔ 3۔زرعی رقبہ ایک کنال مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انیلہ خالد گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ملہی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد مرزا وصیت 16254

مسل نمبر **43603** میں امتہ الوحید زوجہ فواد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک لالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 18 تولے مالیتی اندازاً -/144000 روپے۔ 2۔حق مہر -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الوحید گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت 28939 گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد محمود الحسن راولپنڈی

مسل نمبر **43604** میں فائزہ بشیر بنت بشیر احمد قوم کشمیری پیشہ تدریس عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک لالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور بوزن 1 ماشہ 9 رتی مالیت -/900 روپے۔ 2۔نقد رقم -/135000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6090 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فائزہ بشیر گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت 28939 گواہ شد نمبر 2 جواد احمد ولد خواجہ بشیر احمد

مسل نمبر **43605** میں فرح ناز زوجہ ابرار احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلاس فیکٹری راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔2۔ طلائی بالیاں 3-2 گرام مالیتی -/2575 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ فرح ناز گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالمجید امجد وصیت 28720 گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد وصیت 25157 خاوند موصیہ

مسل نمبر **43606** میں کشور جبین زوجہ مسیح الخالق قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حکمداد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ 2۔طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/95000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کشور جبین گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالمجید امجد وصیت نمبر 28720 گواہ شد نمبر 2 ابرار احمد وصیت نمبر 25157

مسل نمبر **43607** میں آصفہ انور زوجہ چوہدری انور اقبال قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 6 تولہ بمعہ طلائی بالیاں مالیتی اندازاً -/52000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آصفہ انور گواہ شد نمبر 1 چوہدری انور اقبال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری غلام حسین راولپنڈی

مسل نمبر **43608** میں بینش انور بنت چوہدری انور اقبال قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور ساڑھے تین تولہ مالیتی اندازاً -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ بینش انور گواہ شد نمبر 1 چوہدری انور اقبال والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید انوار احمد شاہ وصیت 33507

مسل نمبر **43609** میں مہوش انور بنت چوہدری انور اقبال قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی چین مالیتی -/2000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مہوش انور گواہ شد نمبر 1 چوہدری انور اقبال والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبارک احمد راولپنڈی

مسل نمبر **43610** میں عائشہ انور بنت چوہدری انور اقبال قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی چین انگوٹھی بوزن 5 گرام مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عائشہ انور گواہ شد نمبر 1 چوہدری انور اقبال والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری غلام حسین راولپنڈی

مسل نمبر **43611** میں طاہرہ عباسی زوجہ لیفٹیننٹ کرنل (ر) طاہر عباسی قوم ملک ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔طلائی زیور 12 تولے مالیتی تقریباً -/96000 روپے۔ 2۔حق مہر -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ طاہرہ عباسی گواہ شد نمبر 1 طاہر عباسی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد ولد چوہدری عبداللطیف راولپنڈی

مسل نمبر **43612** میں ثناء عباسی بنت لیفٹیننٹ کرنل (ر) طاہر عباسی قوم عباسی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی تقریباً -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثناء عباسی گواہ شد نمبر 1 لیفٹیننٹ کرنل (ر) طاہر عباسی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 خالد احمد ولد چوہدری عبداللطیف راولپنڈی

مسل نمبر **43613** میں مبرہ منہاس بنت محمد سمیع اللہ خان منہاس قوم راجپوت منہاس پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 1 تولہ 4 ماشہ مالیتی -/11700 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے

ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبرہ منہاس گواہ شد نمبر 1 عامر منہاس خان ولد محمد سمیع اللہ خان منہاس راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف عقاب ولد چوہدری بگا خاں

مسل نمبر **43614** میں متین خالد زوجہ خالد احمد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 20-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ سوزوکی کار مالیتی -/200000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 7 تولہ مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ متین خالد گواہ شد نمبر 1 خالد احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمٰن وقاص ولد حبیب الرحمٰن

مسل نمبر **43615** میں فوزیہ رضوان زوجہ رضوان اسلم قوم شیخ مگیجا پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صادق آباد راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000+3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ+ تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فوزیہ رضوان گواہ شد نمبر 1 شیخ شان محمد وصیت نمبر 17717 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد جان ولد شیخ شان محمد راولپنڈی

مسل نمبر **43616** میں باسمہ اظہر بنت محمد افضال اظہر ملک قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر ساڑھے پندرہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمال آباد چوک راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ باسمہ اظہر گواہ شد نمبر 1 محمد افضال اظہر ملک والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں محمد اسلم شریف ولد میاں فضل کریم راولپنڈی

مسل نمبر **43617** میں محمد نصیر احمد ولد شیخ غلام رسول مرحوم قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 31-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 11 مرلہ واقع بوستان ایونیو راولپنڈی مالیتی -/1000000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع باغ احمد ترنول مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ پلاٹ برقبہ 10 مرلے واقع نیو پنڈی مالیتی -/500000 روپے۔ 4۔ پلاٹ برقبہ 7 مرلہ واقع لالہ رخ سکیم نمبر 2 مالیتی -/100000 روپے۔ 5۔ نقد کیش -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد یعقوب وصیت نمبر 15717 گواہ شد نمبر 2 خالد احمد ولد محمد نصیر احمد راولپنڈی

مسل نمبر **43618** میں تنویر احمد شیخ ولد بشیر احمد شیخ قوم شیخ پیشہ ملازمت / پریکٹس عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر کار مالیتی تقریباً -/450000 روپے۔ 2۔ کاروباری سرمایہ -/900000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔ 4۔ فیملی ہاؤس کا 2/7 مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/42507 روپے ماہوار بصورت ملازمت / پریکٹس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد شیخ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد عبدالحی گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد مہار ولد چوہدری بشیر احمد مہار

مسل نمبر **43619** میں امتہ الرحمٰن زوجہ تنویر احمد شیخ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی کینٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/70000 روپے۔ 2۔ جیولری -/119000 روپے۔ 3۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع راولپنڈی مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-11-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد عبدالحی مرحوم گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد مہار راولپنڈی

مسل نمبر **43620** میں صادقہ بنت شیخ عبدالرشید مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برٹش ہومز راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اڑھائی تولہ مالیتی -/18500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صادقہ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 پروفیسر شیخ عبدالماجد ولد شیخ عبدالواحد مرحوم راولپنڈی

مسل نمبر **43621** میں عبدالوکیل ولد شیخ عبدالرشید مرحوم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برٹش ہومز راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالوکیل گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان راولپنڈی گواہ شد نمبر 2 شیخ عبدالماجد راولپنڈی

مسل نمبر **43622** میں نزہت بشیر زوجہ انصار احمد قوم جٹ گھمن پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 24-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات 17 تولے مالیتی -/153000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نزہت بشیر گواہ شد نمبر 1 انصار احمد خاوند موصیہ وصیت نمبر 38128 گواہ شد نمبر 2 ملک انور احمد راولپنڈی

مسل نمبر **43623** میں شمائلہ صدف بنت نصیر احمد ناصر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڈو بیراج ضلع جیکب آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمائلہ صدف گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد عارف مربی سلسلہ ولد محمد حنیف بٹ سکھر گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **43624** میں امجد علی ولد محمد انور قوم ارائیں پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جمال پور ضلع خیر پور سندھ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مشترکہ زرعی اراضی برقبہ 36 ایکڑ جس میں 3 بھائی۔ 3 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/115000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امجد علی گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد انجم معلم وقف جدید ولد نذیر احمد جمال پور گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **43625** میں ظفر اقبال ولد مختار احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جمال پور ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اقبال گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو ولد محمد اصغر مربی سلسلہ کرونڈی گواہ شد نمبر 2 مختار احمد والد موصی

مسل نمبر **43626** میں ناصر احمد ولد مختار احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جمال پور ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ کرونڈی گواہ شد نمبر 2 مختار احمد والد موصی

مسل نمبر **43627** میں احمد توصیف ولد مختار احمد قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جمال پور ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد توصیف گواہ شد نمبر 1 قمر الزمان ابڑو مربی سلسلہ کرونڈی گواہ شد نمبر 2 مختار احمد والد موصی

مسل نمبر **43628** میں شمائلہ کوثر زوجہ ندیم احمد انجم قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جمال پور ضلع

خیر پور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر 25000/- روپے۔2۔طلائی زیور 12 تولے مالیتی اندازاً 100000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شائلہ کوثر گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد انجم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **43629** میں ندیم احمد انجم ولد نذیر احمد قوم ملک پیشہ معلم وقف جدید عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جمال پور ضلع خیر پور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد انجم گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مختیار احمد ولد محمد ابراہیم جمال پور گواہ شد نمبر 2 طارق محمود چیمہ وصیت نمبر 34142

مسل نمبر **43630** میں عطیہ وہاب زوجہ عبدالوہاب فیضی قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیشنل ہیلتھ کالونی اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند 60000/- روپے۔ 2۔طلائی زیور 12 تولے مالیتی 98000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ .... سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عطیہ وہاب گواہ شد نمبر 1 احمد دین ولد کریم بخش گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب فیضی خاوند موصیہ وصیت نمبر 28678

مسل نمبر **43631** میں کنیز فاطمہ زوجہ محمد یونس مہار قوم مہار پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی بالیاں بوزن 400-10 گرام مالیتی 7500/- روپے۔ 2۔ ترکہ از والدہ زمین ایک کنال 4 کنال مرلہ اندازاً مالیتی 40000/- روپے۔ 3۔حق مہر 3000/- روپے۔ 4۔سلائی مشین مالیتی اندازاً 300/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ کنیز فاطمہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 محمد سعید باجوہ ولد چوہدری عبدالعزیز مرحوم دارالصدر غربی لطیف ربوہ

مسل نمبر **43632** میں امتہ البصیر بنت ملک محمد اعظم قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی بالیاں مالیتی تقریباً 2000/- روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ البصیر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 ملک محمد اعظم والد موصیہ

مسل نمبر **43633** میں حافظ جلیل احمد کاہلوں ولد حبیب اللہ کاہلوں قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر دارالصدر شمالی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 1350/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ جلیل احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 ہمایوں طاہر ولد محمد رمضان نعیم گواہ شد نمبر 2 محمود احمد وصیت نمبر 26750

مسل نمبر **43634** میں عرفان اظہر ولد مشتاق احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 2000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان اظہر گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہرالدین مرحوم گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر ولد سلطان محمود فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **43635** میں عرفان سعید بدر ولد سعید احمد بدر قوم ہاشمی پیشہ ملازمت صدر انجمن احمدیہ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3438/-+1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس +ٹیوشن فیس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عرفان سعید بدر گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ولد عبدالرحیم خان مرحوم دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد بدر والد موصی

مسل نمبر **43636** میں نورالجمیل نجمی ولد محمد شفیق قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نورالجمیل نجمی گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 اللہ یار ناصر ولد علی محمد فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر **43637** میں سعیداللہ کمال ولد اللہ دتہ ناز مرحوم قوم بھٹی پیشہ کارکن عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3554/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سعیداللہ کمال گواہ شد نمبر 1 رضوان سلیم ولد محمد سلیم دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد والد حکیم محمد یار دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر **43638** میں طاہر احمد ولد رشید احمد مرحوم قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3500/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد وصیت نمبر 24631 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23084 ولد غلام احمد مرحوم دارالعلوم شرقی نور ربوہ

مسل نمبر **43639** میں دانیہ ثمین بنت عبدالرشید ارشد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ دانیہ ثمین گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد والد موصیہ وصیت نمبر 24631 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد عابد مربی سلسلہ وصیت نمبر 23084

مسل نمبر **43640** میں رشید احمد ولد کفایت اللہ مرحوم قوم ارائیں پیشہ کارکن عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان رہائشی واقع دارالعلوم جنوبی کا 1/2 حصہ مالیتی اندازاً 600000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4500/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ 800/- روپے ماہوار کرایہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رشید احمد گواہ شد نمبر 1 شریف احمد علوی وصیت نمبر 24789 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ورک ولد بشیر احمد دارالعلوم جنوبی احد ربوہ

مسل نمبر **43641** میں عدنان طاہر ولد ملک محمود احمد قوم اعوان پیشہ مربی سلسلہ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہجکہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین ترکہ از والد واقع چھب میں سے میرا حصہ 2 کنال چھ مرلہ مالیتی 230000/- روپے۔2۔ترکہ والد مرحوم واقع بیلہ میں میرا حصہ 14 مرلہ مالیتی 3500/- روپے۔ 3۔ترکہ والد مرحوم چاہ میانہ میرا حصہ 9 مرلہ مالیتی 90000/- روپے۔ 4۔ترکہ والد مرحوم رہائشی مکان ہجکہ میں میرا حصہ مالیتی 42857/- روپے۔ 5۔ترکہ والد مرحوم پلاٹ سوا چار مرلہ میں میرا حصہ مالیتی 22857/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3800/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔اور مبلغ 20400/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان

ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان طاہر گواہ شد نمبر 1 ملک شاہد محمود ولد ملک ممتاز احمد صاحب ہجکہ گواہ شد نمبر 2 نجم الثاقب محمود ولد ملک محمود احمد ہجکہ

مسل نمبر **43642** میں عابدہ پروین زوجہ محمود احمد منہاس قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان کے 1/8 حصہ کی وارث ہوں اس کی اندازاً قیمت مالیتی -/400000 روپے ہے۔ 3۔حصہ از جائیداد منجانب والدین -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عابدہ پروین گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس ولد محمد صادق منہاس کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 محمود احمد منہاس خاوند موصیہ

مسل نمبر **43643** میں خالدہ منصور زوجہ منصور قریشی قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ عبدالمالک ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولہ مالیتی -/60000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ منصور گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق منہاس کوٹ عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 منصور قریشی خاوند موصیہ

مسل نمبر **43644** میں قرۃ العین قاسم زوجہ قاسم احمد ساہی قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالیمار ٹاؤن ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قرۃ العین قاسم گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد ساہی خاوند موصیہ وصیت نمبر 31502 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ناصر احمد ساہی ولد چوہدری محمد شفیق ساہی ڈسکہ

مسل نمبر **43645** میں ثریا بیگم بیوہ عبدالحفیظ گھمن مرحوم قوم جٹ وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/20000 روپے۔ 2۔نقد رقم -/150000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 6 کنال از والدین واقع قلعہ کالروالہ مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ 4۔ 5 کنال زرعی اراضی از ترکہ خاوند واقع موسیٰ والا مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثریا بیگم گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد منظور احمد موسیٰ والا گواہ شد نمبر 2 قمر نصیر ولد نصیر احمد گھمن موسیٰ والا

مسل نمبر **43646** میں شاہد فرحان ولد فرزند علی مرحوم قوم سدھو جٹ پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 2 کنال مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد فرحان گواہ شد نمبر 1 حافظ عامر لطیف ولد عبداللطیف مرحوم موسیٰ والا گواہ شد نمبر 2 قمر نصیر ولد نصیر احمد موسیٰ والا

مسل نمبر **43647** میں تنویر احمد ولد محمد ظفر اللہ قوم گھمن پیشہ زمیندارہ (ہمراہ والد) عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد منظور احمد موسیٰ والا گواہ شد نمبر 2 قمر نصیر ولد نصیر احمد موسیٰ والا

مسل نمبر **43648** میں طاہر احمد ثمر ولد ظفر احمد قوم جٹ گھمان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد ثمر گواہ شد نمبر 1 رضوان اللہ ولد مطیع اللہ موسیٰ والا گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد موسیٰ والا

مسل نمبر **43649** میں قمر نصیر گھمن ولد نصیر احمد گھمن قوم جٹ گھمن پیشہ زمیندارہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی اراضی 22 کنال واقع موسیٰ والا مالیتی اندازاً -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قمر نصیر گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد منظور احمد موسیٰ والا گواہ شد نمبر 2 محمود احمد کشمیری موسیٰ والا

مسل نمبر **43650** میں رضوان اللہ ولد مطیع اللہ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان اللہ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ثمر ولد ظفر احمد موسیٰ والا گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد موسیٰ والا

مسل نمبر **43651** میں حافظ عامر لطیف ولد عبداللطیف مرحوم قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ عامر لطیف گواہ شد نمبر 1 شاہد فرحان ولد فرزند علی موسیٰ والا گواہ شد نمبر 2 قمر نصیر ولد نصیر احمد گھمن

مسل نمبر **43652** میں آصف عزیز ولد عبدالعزیز قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسیٰ والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف عزیز گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد منظور احمد موسیٰ والا گواہ شد نمبر 2 قمر نصیر ولد نصیر احمد گھمن موسیٰ والا

مسل نمبر **43653** میں شاہدہ عظیم زوجہ محمد عظیم قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلہ نمبر 3 جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلاء بالیاں 3 گرام مالیتی اندازاً -/2000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہدہ عظیم گواہ شد نمبر 1 محمد عظیم ولد رسول بخش جہلم شہر گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد محمد عظیم جہلم شہر

مسل نمبر **43654** میں مطلوب بیگم زوجہ سلیم اکبر قوم لنگاہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نہر کالونی جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 تولہ مالیتی -/85250 روپے۔2۔حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مطلوب بیگم گواہ شد نمبر 1 سلیم اکبر لنگاہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 الطاف الرحمٰن ولد چوہدری علی اکبر مرحوم جہلم

درخواست دعا

مکرم عبدالستار صاحب مربی سلسلہ گجرات تحریر کرتے ہیں کہ میرے ایک عزیز مکرم عبدالوحید صاحب کیشیئر شاہ تاج ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ دی مال لاہور چند دنوں سے شدید بیمار ہیں ۔ شیخ زاید ہسپتال لاہور میں داخل ہیں ۔شوگر اور دیگر عوارض کی وجہ سے بہت کمزوری ہے۔ احباب جماعت سے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو صحت عطا فرمائے۔آمین

خبریں

پنجاب اسمبلی میں ہنگامہ پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں ہنگامے اور شور شرابے سے ایوان مچھلی منڈی کا منظر پیش کرنے لگا۔ متحدہ مجلس عمل اور حکومتی ارکان اور وزراء نے ایک دوسرے کو دھمکیاں دیں۔ 2۔اپریل کی ہڑتال اور گوجرانوالہ کے واقعہ کے حوالے سے ایک دوسرے پر الزامات عائد کئے گئے۔ بعدازاں وزیر قانون راجہ بشارت کی طرف سے گوجرانوالہ میں میراتھن ریس پر ایم ایم اے کے مبینہ حملے کے خلاف پیش کی گئی قرارداد مذمت حکومتی ارکان نے کثرت رائے سے منظور کرلی جبکہ مجلس عمل اور مسلم لیگ (ن) کے ارکان واک آؤٹ کر گئے۔

ملکی ترقی میں رکاوٹ وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے جھنگ میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ مجلس عمل والے اسلام کو بدنام اور ملکی ترقی میں روکاوٹیں کھڑی کر رہے ہیں۔ تحصیل چنیوٹ کو ضلع کا درجہ دینے کیلئے ہمدردی سے غور کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ نے چنیوٹ کے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے 20 کروڑ گرانٹ دینے کا اعلان بھی کیا۔

پوپ جان پال کی آخری رسومات کیتھولک عیسائیوں کے مذہبی پیشوا پوپ جان پال کی آخری رسومات کے موقع پر دنیا بھر کے متعدد سربراہان مملکت اور وزراء سمیت قریباً 2 ملین افراد شرکت کریں گے۔ اطالوی حکومت تقریباً ساڑھے چھ ہزار پولیس اہلکار تعینات کرے گی۔ اطالوی ارباب حکومت نے سوگواروں کیلئے رہائش اور ٹرانسپورٹ کے جملہ انتظامات کرنے کا اعلان کیا ہے۔ پوپ جان پال کی عمر 84 سال تھی۔ 264 ویں پوپ تھے۔ وہ 1920ء میں پولینڈ میں پیدا ہوئے تھے۔

80 کروڑ کی کرپشن قومی احتساب بیورو نے 80 کروڑ کی کرپشن کے الزام میں 43 سرکاری افسروں کے خلاف تحقیقات شروع کردی ہے۔ کرپشن میں ملوث زیادہ تر افسروں کا تعلق وزارت صحت۔ وزارت تعلیم اور داخلہ سے ہے۔ مختلف سرکاری محکموں سے ریکارڈ طلب کر لیا گیا ہے۔ کرپشن میں ملوث سرکاری افسروں کی گرفتاری کا سلسلہ 15۔اپریل سے شروع کیا جائے گا

ہڑتال اور ملین مارچ وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ ہڑتال اور ملین مارچ کی کال دینے والے عناصر ملک اور قوم کے خیر خواہ نہیں۔ کسی کو قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دیں گے۔ بلوچستان کے معاملات کو سیاسی انداز میں حل کرنے کی کوششیں جاری رہیں گی۔

چیف جسٹس سپریم کورٹ کے چیف جسٹس ناظم حسین صدیقی نے کہا ہے کہ چیف جسٹس کیلئے سینئر موسٹ جج ہونا ضروری نہیں

دہشت گردوں کے خلاف آپریشن سعودی عرب میں سیکیورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے درمیان جھڑپ میں ایک سیکیورٹی اہلکار اور 8 دہشت گردوں کی ہلاکت کی تصدیق کی گئی ہے۔

30 ممالک میں غذائی قلت اقوام متحدہ نے کہا ہے کہ اس وقت دنیا کے 30 سے زائد ممالک کو شدید غذائی قلت کا سامنا ہے۔ جنہیں ہنگامی بنیادوں پر امداد کی ضرورت ہے۔

ناقص منرل واٹر پاکستان کونسل آف ریسرچ فار واٹر ریسورسز نے ملک میں فروخت ہونے والے 22 میں سے 12 برانڈز کے منرل واٹر انسانی صحت کیلئے غیر محفوظ قرار دے دیئے ہیں جبکہ سات برانڈ آرسینک (زہر آلود) بیکٹیریا سے آلود پائے گئے ہیں۔

روبوٹ کے استعمال میں اضافہ 2001ء کے دوران برطانیہ میں چھوٹے موٹے کام نمٹانے والے روبوٹ بیس ہزار کی تعداد میں فروخت ہوئے تھے لیکن اگلے برس ان کی تعداد 33 ہزار تک پہنچ گئی۔ ایک تازہ سروے کے مطابق چھ ماہ کے دوران روبوٹ کے استعمال میں 26 فیصد اضافہ ہو گیا ہے۔ یورپ کے دیگر ممالک میں ان خود کار مشینوں کی مانگ 25 فیصد بڑھ گئی ہے۔ جبکہ امریکہ میں یہ اضافہ 35 فیصد تک جا پہنچا ہے۔

مصری جج کو 25 سال قید کی سزا مصر کے ایک جج کو رشوت لینے کے الزام میں 25 سال قید اور سترہ ہزار دو سو چالیس امریکی ڈالر کی سزا سنائی گئی ہے اور ساتھ ہی یہ حکم بھی دیا گیا ہے کہ ان کی ملکیت ایک شاندار بنگلہ بھی ضبط کرلیا جائے۔

سابق اسرائیلی وزیر کو پانچ سال قید ایک سابق اسرائیلی وزیر کو منشیات سمگل کرنے کے الزام میں پانچ سال قید کی سزا دی گئی ہے۔

امریکیوں کیلئے ویزا یورپی یونین نے دھمکی دی ہے کہ اگر امریکی کانگرس نے بائیومیٹرک پاسپورٹ کیلئے ڈیڈلائن میں توسیع نہ کی تو تمام امریکیوں کیلئے یورپ کا ویزا لینا لازمی کر دیا جائے گا۔ یورپی اہلکاروں نے برطانوی اخبار کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ کانگرس کی جانب سے موصول ہونے والے خط پر مایوسی ہوئی کہ بائیومیٹرک پاسپورٹ شروع کرنے کیلئے مزید مہلت نہیں دی جا رہی۔

(دن 4۔اپریل 2005ء)

درخواست دعا

مکرم مجیب احمد طاہر صاحب صدر محلہ دارالعلوم غربی صادق ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے دادا کے چھوٹے بھائی مکرم محمود احمد صاحب عارف درویش قادیان عمر قریباً 80 سال کو یکم اپریل 2005ء کو گرنے کی وجہ سے سر اور کولہے میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ اور اس وقت امرتسر کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نرسری کی سہولیات

گملہ جات، ہینگرز کی خوبصورت ورائٹی مٹی و پلاسٹک کے گملے مختلف ڈیزائن اور سائز میں دستیاب ہیں۔ اپنے گھر میں سرسبز ماحول پیدا کر کے اس کی خوبصورتی میں اضافہ کریں۔ گھاس لگوانے، خوبصورت لان تیار کروانے کے لئے رابطہ فرمائیں۔ گھاس کی کٹائی، باڑ وغیرہ کی کٹائی، سپرے کروانے کا بھی انتظام ہے۔ نرسری سے متعلقہ سامان رنبہ، کسّی، کٹر موسم بہار کے خوبصورت پھولوں (پینزی ڈبل، پٹونیا ڈبل وغیرہ) سے اپنے گھر کو سجائیں۔

سایہ دار، پھل دار، پھول دار پودے اور خوشبودار و پھولدار خوش نما باڑیں اور بیلیں خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔ خوبصورت انڈور اور آؤٹ ڈور پودے جو آپ کے ماحول کو خوشنما بنادیں گے۔

تازہ پھولوں سے تیار ہار، گجرے، بوکے، گلدستے وغیرہ خریدنے یا آرڈر پر تیار کروانے کیلئے رابطہ فرمائیں۔ نیز خوشی کے مواقع پر تازہ پھولوں سے سٹیج وغیرہ کی خوبصورت سجاوٹ کیلئے تشریف لائیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری۔ربوہ)

فون:6215306-6213306

فیکس نمبر:6215206

WANTED

Sales Executive

Wanted Sales Executive
to be based at Jhelum.
Minimum Qualifications:
Graduate with Five.
Years related experience.
Apply in confidence to:
General Manager
Pakistan Chipboard
PO Box:18,Jhelum
Tel:0544-646580&81

ربوہ میں طلوع وغروب 6۔اپریل 2005ء	
طلوع فجر	4:25
طلوع آفتاب	5:49
زوال آفتاب	12:11
وقت عصر	4:39
غروب آفتاب	6:33
وقت عشاء	7:57

روشن کاجل
آنکھوں کی حفاظت اور خوبصورتی کیلئے
NASR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

مکان برائے فروخت
ایک عدد مکان 2/17 برقبہ 11 مرلے 5 مربع فٹ واقع عقب ہسپتال دارالصدر شرقی ربوہ کی فروخت مقصود ہے۔ (مکان مذکورہ میں) تین Families کیلئے الگ الگ رہائش کی سہولت موجود ہے۔ نیز ہر حصہ میں فون، گیس، پانی اور بجلی کی سہولت بھی ہے۔
خواہش مند حضرات فون نمبر 213029 بوساطت دفتر الفضل رابطہ کر سکتے ہیں۔

زرعی و سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
Mob: 0320-4803942
ملک غلام یٰسین۔ محمد نواز احمد ملک
دوکان: 04524-214681
رہائش 04524-214222 213051

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ڈسٹری بیوشن بکس۔واٹن روڈ۔لاہور
اینٹس چوک لاہور نیٹ فون: 042-666-1162
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

C.P.L 29